احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

خطبہ نمبر46

منگل 16- نومبر 1999ء

روزنامہ
ربوہ
الفضل
CPL 61
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 16- نومبر 1999ء - 7 شعبان 1420 ہجری- 16- نبوت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر260

اللہ اور اس کے رسولؐ سے محبت

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضور ﷺ سے پوچھا قیامت کب آئے گی- آپؐ نے فرمایا تو نے اس کے لئے کیا تیاری کی ہے- اس نے کہا میں نے کثرت سے نماز روزہ اور صدقہ کے ذریعہ تو کوئی تیاری نہیں کی- البتہ اللہ اور اس کے رسولؐ سے محبت رکھتا ہوں حضورؐ نے فرمایا-
تو اس کے ساتھ ہوگا جس سے تجھے محبت ہے-

(صحیح بخاری کتاب الادب علامۃ حب اللہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرتؐ کی سچے دل سے پیروی کرنا انسان کو خدا کا پیارا بنا دیتا ہے

تمام عالم میں توحید کی سب سے زیادہ خدمت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ہے

درود شریف میں بہت مصروف رہیں- دن رات حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے رہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 12- نومبر 99ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن:12- نومبر 1999ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے محبت الٰہی اور درود شریف کے موضوع پر خطاب فرمایا حضور ایدہ اللہ کا خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور انگریزی، عربی، جرمن، فرنچ، بنگالی، بوسنین اور ترکش سات زبانوں میں رواں ترجمہ نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے سورہ مائدہ کی آیت نمبر36 کی تلاوت کے بعد اس کا ترجمہ بیان فرمایا اور اس بارے میں احادیث نبوی بیان فرمائیں-

حضور ایدہ اللہ نے احادیث بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا- اللہ سے محبت کرو- مجھ سے اللہ کی محبت کی وجہ سے محبت کرو- جو اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ بھی اس کی ملاقات کو پسند کرتا ہے جو اللہ کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ بھی اس کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے- جب اللہ کسی سے محبت کرتا ہے تو اسے دنیا سے یوں بچاتا ہے جیسے کسی ایسے بیمار کو جسے پانی تکلیف دے، اسے پانی سے بچایا جاتا ہے- اللہ جب کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو اسے آزماتا ہے جو راضی رہے اس کے لئے اپنی رضا عطا کرتا ہے- ایک شخص نے قیامت کے بارے میں سوال کیا کہ کب آئے گی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کے لئے کیا تیاری کی ہے اس نے کہا کچھ نہیں ہاں مگر میں اللہ اور اس کے رسولؐ سے محبت رکھتا ہوں- آپؐ نے فرمایا تم اسی کے ساتھ ہوگے جس سے محبت کرتے ہو- ایک شخص نے پوچھا آپؐ ایسے شخص کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جو ایسی قوم سے محبت کرتا ہے جس سے وہ ملا نہیں- آپؐ نے فرمایا آدمی اسی کے ساتھ ہوتا ہے جس سے وہ محبت کرتا ہے-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جماعت احمدیہ کے لئے اس میں سبق ہے کہ حضرت مسیح موعود سے ملیں گے تو پہلے بزرگوں سے ملیں گے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جلسے پر جو کثرت سے لوگ آتے ہیں تو اس عاجز میں تو کوئی بات نہیں- لیکن جو مجھ سے للّٰہی محبت رکھتے ہیں ان کو مبارک ہو کہ ان کے لئے خدا کا پیغام یہ ہے کہ خدا بھی ان سے محبت کرتا ہے-

حضور ایدہ اللہ نے درود شریف کے فضائل بیان فرمائے اور فرمایا کہ درود میں بہت مصروف رہیں- دن رات مصروف رہیں لیکن جو لوگ درود تو بھیجتے رہتے ہیں مگر جب باتیں کرتے ہیں تو گندی باتیں کرتے ہیں- ایسے لوگوں کو درود فائدہ نہیں دے گا-

حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میرا تو یہ حال ہے کہ اگر مجھے خدا کی طرف سے صاف آواز آئے کہ تو مخذول ہے تیری کوئی مراد پوری نہ ہوگی تب بھی میں خدمت دین اور محبت الٰہی میں کوئی کمی نہ آنے دوں گا- جو خدا سے محبت کرتا ہے خدا اس کے ہاتھ پاؤں اور اعضاء ہو جاتا ہے- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس سے لوگوں نے غلط طور پر وحدت الوجود کا مسئلہ نکال لیا- حضرت صاحب نے فرمایا جب انسان کسی شک یا ٹھوکر میں پڑتا ہے تو ایسے افعال کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے جو خدا کی مرضی کے خلاف ہوں- آپ نے فرمایا خدا کا شکر کریں کہ آپ کو مولویت سے نجات ملی ہے- اللہ آخر ان سے نبٹے گا- وقت آئے گا کہ جب وہ ان سے نبٹے گا تو دنیا دیکھے گی- حضرت مسیح موعود نے فرمایا میرا ذاتی تجربہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچے دل سے پیروی کرنا اور آپؐ سے محبت رکھنا انجام کار انسان کو خدا کا پیارا بنا دیتا ہے- حضرت مسیح موعود نے فرمایا افسوس کہ جیسا حق حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کو شناخت کرنے کا تھا اس طرح اس مرتبے کو شناخت نہیں کیا گیا-

سال نو میں دین کی ضرورت کے مطابق وعدے پیش کئے جائیں

○ گذشتہ چند سالوں میں نومبائعین کی تعداد بفضل خدا دو کروڑ سے زائد ہو چکی ہے ان کی تربیت کی ذمہ داری ادا کرنا ہم سب کی خصوصی توجہ اور بلند معیار کی قربانیاں چاہتا ہے اس لئے سال نو کا وعدہ پیش کرتے وقت حضرت مصلح موعود کا حسب ذیل ارشاد مد نظر رکھا جائے- فرمایا

"اگر کوئی شخص ایک ماہ کی آمد کا نصف دے دیتا ہے مثلاً اس کی ایک سو روپیہ آمد ہے تو وہ پچاس روپیہ وعدہ لکھوا دے تو سمجھا جائے گا کہ اس نے اچھی قربانی کی ہے اور اگر وہ ایک ماہ کی پوری آمد یعنی سو کی سو لکھوا دے تو ہم سمجھیں گے کہ اس نے تکلیف اٹھا کر قربانی کی ہے"

(خطبہ جمعہ 4- دسمبر 1953ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو وقت کے تقاضے اور دین کی ضرورت کے مطابق اپنے امام کی خدمت میں قربانیاں پیش کرنے کی توفیق بخشے- آمین

وکیل المال اول تحریک جدید

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

چندہ وقف جدید کے بارہ میں چند ضروری گذارشات

○ چندہ وقف جدید کا سال ختم ہونے میں اب دو ماہ سے بھی کم وقت باقی رہ گیا ہے- مگر وصولی کا کام ابھی تک بہت زیادہ باقی ہے- اس لئے سیکرٹریان وقف جدید سے درخواست ہے کہ وہ اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں- اسی طرح احباب جماعت سے بھی درخواست ہے کہ وہ اپنا وعدہ جلد از جلد پورا کرنے کی طرف توجہ فرمائیں- اس سلسلہ میں سیکرٹریان وقف جدید اور احباب جماعت درج ذیل امور کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں-

1- احباب جماعت اپنا وعدہ جلد از جلد ادا کرنے کی ہر ممکن کوشش فرمائیں-

2- ایسے احباب جنہوں نے ابھی تک وقف جدید کا وعدہ نہیں لکھوایا وہ اس تحریک میں چندہ ادا کر کے شامل ہو جائیں-

3- ایسے احباب جن کے وعدے استطاعت

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ آج دنیا میں شاید ہی کوئی اور انسان ہو جس کو خدا تعالیٰ کی ہستی کا اپنے تجربہ سے اتنا کامل یقین ہو جتنا مجھے ہے

میں تو آپ سب کے بارہ میں ہمیشہ پریشان رہتا ہوں۔ بیماری کی حالت میں بھی سب کے لئے دعائیں کرتا ہوں

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 10 ستمبر 1999ء بمطابق 10- تبوک 1378 ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

گزشتہ کچھ عرصہ سے میں (بیت الذکر) میں نماز پڑھانے کے لئے حاضر نہیں ہو سکا اس کی وجہ کچھ بیماریاں تھیں، ذہنی طور پر پریشانیاں تھیں جن کی وجہ سے دماغ میں ذرا وضاحت کے ساتھ بات کو بیان کرنا مشکل تھا۔ بہرحال ان پریشانیوں کی ایک بڑی وجہ تو گزشتہ سال کے جلسہ کی عظیم الشان کامیابی اور خدا کا بہت بڑا احسان تھا جس میں اس نے ہماری ایک خواہش کو پورا کر دیا کہ ہم ایک کروڑ ہو گئے۔ اس کے بعد کچھ تو ملاقاتیوں کی وجہ سے ذہن کو پریشانی رہی کیونکہ اکیس ہزار مرد اور عورتیں سارے ملنے کے لئے آنا چاہتے تھے اور شاید دوستوں کو معلوم نہیں کہ جلسے سے بہت بڑھ کر، ساری تقاریر سے بڑھ کر ملاقاتوں کا بوجھ ہوتا ہے۔ اس میں اچھی خبریں سنانے والے بھی تھے اور بری خبریں سنانے والے بھی تھے۔ نہایت تکلیف دہ حالات بتانے والے بھی ہوتے تھے۔ ایسی عورتیں بھی تھیں جن کی زندگی غموں اور فکروں سے پاگل ہوئی ہوئی ہے۔ وہ سارے بوجھ وہ میرے ذہن پر خود بخود لادتے رہے اور بے انتہا پریشانی تھی۔

پھر اس کے علاوہ ان کے جانے کا وقت اور پھر اصرار کہ پھر دوبارہ ملیں گے، پھر ساتھ کھڑے ہو کر تصویریں کھنچوانا۔ اکیس ہزار آدمیوں سے اگر آپ مل کر دیکھیں تو میرا خیال ہے کہ عام انسان کا دماغ بھی کسی حد تک بھنا ضرور جائے گا۔ اور ہر ایک شخص اپنے مسئلے کو میرا مسئلہ ہی سمجھتا ہے۔ اور یہ درست ہے کہ میرا مسئلہ اس کا مسئلہ، اس کا مسئلہ میرا مسئلہ۔ اور بعض دفعہ بعض ایسی راز کی باتیں بھی بیان کر دیتے ہیں جن کا بیان کرنا نہ عورت کے لئے مرد کے خلاف مناسب ہے، نہ مرد کے لئے عورت کے خلاف مناسب ہے اور یہ عادت بڑی خطرناک اعصاب شکن ثابت ہوتی ہے۔ تو یہ سارے بوجھ اکٹھے اور پھر اچانک خلا آیا۔ جلسے کے اتنے کاموں کے بعد جیسے اچانک وقت کا ایک خلا آگیا اور اس کے نتیجے میں ذہن اس قسم کی سوچوں میں مبتلا ہو گیا، ایک چکر سا چل پڑا جس کے پیش نظر میں نے سمجھا کہ اب مناسب نہیں ہے کہ اس ذہنی کیفیت کے ساتھ جب دماغ باتوں میں الجھا ہوا ہو تو اس وقت میں نماز پڑھا سکوں۔ یہ مختصر بیماری کی تفصیل ہے۔

لیکن آج جمعۃ المبارک دسواں جمعۃ المبارک ہے جس کو ہم Friday the 10th کہتے ہیں اس لئے میری دعا تھی اللہ سے کہ آج Friday the 10th کو میں جماعت کو مایوس نہ کروں اور یہ Friday the 10th میری آئندہ صحت کا آغاز بن جائے۔ اسی پہلو سے میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ آپ کے سامنے حاضر ہو گیا ہوں تاکہ آپ اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لیں کہ میں بالکل نارمل ہوں، میرے ہوش و حواس درست ہیں، میرے تمام قویٰ درست ہیں اور ہر بات جو کہہ رہا ہوں بڑے یقین کے ساتھ اور پورے اعتماد سے کہہ رہا ہوں۔ اس بیماری کے مختصر تعارف کے ساتھ میں آپ کو ایک نصیحت کرنا چاہتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان اللّٰہ یغفر الذنوب جمیعا خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ لا تقنطوا من روح اللّٰہ۔ اس پہ جتنے بھی لوگ اپنے نفس پر غور کر کے دیکھیں گے انہیں غور کرتے وقت اندر سے کچھ نہ کچھ گناہ نظر آ جائیں گے اور ان گناہوں کو استغفار سے ڈھانپنا چاہئے۔ ان گناہوں کو اچھالنا نہیں چاہئے۔ خدا کے حضور عرض کرنا تو الگ بات ہے مگر اگر اچھال اچھال کر پیش کریں گے تو یہ بھی ایک بیماری کا پیش خیمہ بن سکتا ہے۔ استغفار کریں، اپنے گناہوں اور کمزوریوں کو چھپائیں اور توکل رکھیں کہ اللہ تعالیٰ چاہے تو سب کچھ بخش سکتا ہے۔ نہ چاہے تو وہ مالک ہے کچھ بھی نہیں بخشے گا۔ لیکن اس کی بخشش کی کوئی اتھاہ نہیں ہے، کوئی کنارہ نہیں ہے، کوئی وسعت اس کی بخشش کو محیط نہیں کر سکتی۔

اس لئے جس کامل رسول نے خدا تعالیٰ کے متعلق یہ کامل یقین دیا ہے اس نے زندگی کو رہنے کے قابل بنا دیا ورنہ ہر شخص موت کے وقت جب اپنی پرانی باتوں کو سوچے اور گناہوں کو سوچے تو اس کو نجات کا کوئی رستہ نظر نہ آتا۔ صرف ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے بڑے سے بڑے گناہگاروں کے لئے بھی مغفرت کے رستے کھولے ہیں اور بڑے سے بڑے نیکوکاروں کے لئے بھی تنبیہہ کی ہے کہ تم بھی جہنم میں جا سکتے ہو۔ نیکوکاروں کو اگر اپنی نیکی کا بہت ہی اعتماد ہو یا غرور ہو تو بسا اوقات وہ نیکی کرتے چلے جاتے ہیں یہاں تک کہ بظاہر جنت کے قریب ہو جاتے ہیں مگر پھر کوئی ایسا اندرونی نقص سامنے آ جاتا ہے کہ وہ جنت کے دروازے پہ گویا قفل لگا دیتے ہیں۔ پھر وہ پیچھے ہٹنے لگ جاتے ہیں۔ بسا اوقات لوگ عمر بھر کی بدیاں کرتے ہیں یہاں تک کہ جہنم کے قریب پہنچ جاتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ ان کے دل کی کسی نیکی کو قبول کرتے ہوئے انہیں جہنم سے دور کرنا شروع کر دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی مغفرت کی راہیں لامتناہی ہیں یہاں تک کہ ایک کنجنی کے متعلق بھی فرمایا ساری زندگی کنجنی رہی اور ایک پیاسے کتے کو کنویں کے کنارے پر دیکھا تو اپنا بوٹ اتار کر دوپٹے سے بوٹ باندھا اس میں سے پانی نکال کر اسے پانی پلایا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو بھی بخش دیا۔ اب یہ خدا تعالیٰ کی شان ہے۔ وہ نکتہ نواز ہے۔ دل میں نیکی کا نکتہ ضرور قائم رکھنا چاہئے اور ایسے بخشش کے معاملات میں اکثر میں نے دیکھا ہے کہ **جو بنی نوع انسان کے حقوق ادا کرنے میں مستعد ہو اور دیانتداری سے خدمت کرتا ہو، یتامیٰ کی، غریبوں کی بسا اوقات ان کی بخشش کے رستے زیادہ نکلتے ہیں۔**

یہ نصیحت آپ بھی بڑی اچھی طرح پلے باندھ لیں۔ اپنے نفس کی نیکی پر تکبر نہ کریں اور نیک ہوں بھی تو بعید نہیں کہ اندر کوئی بدی کا کیڑا جو تکبر کے رنگ میں پایا جاتا ہے وہ بڑھ کر پھیل جائے۔ تو اللہ سے معاملہ سادہ رکھیں۔ اور میں تو یہ دعا کرتا ہوں کہ کاش مجھے ایمان العجائز عطا ہوا ہوتا۔ حضرت مسیح موعود (-) نے ایمان العجائز کے متعلق فرمایا ہے کہ ایسا ایمان جس میں بڑی بڑی بوڑھی شریف عورتیں، مرد بوڑھے کمزور سادہ ان کو مسائل کا کچھ بھی پتہ نہیں مگر ایمان ہے کہ وہ میخ کی طرح دل میں گڑا ہوا ہوتا ہے، ایک ذرہ بھی

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دار النصر غربی ربوہ۔ قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شک نہیں ہوتا۔ ساری زندگی وہ کسی ابتلا میں نہیں ڈالے جاتے۔ میرے نزدیک تو وہ سب سے خوش نصیب گروہ ہے جب بھی مرتا ہے ہدایت پہ مرتا ہے۔

دوسرے نیک لوگوں میں جو تفکرات کرنے والے ہیں ان کو یہ پریشانی بعض دفعہ لاحق ہو جاتی ہے اور بعض لوگ خدا تعالیٰ کی ہستی کے ازل اور ابد کے چکر میں پڑ جاتے ہیں کہ کیا ہے اور کیسے ممکن ہے۔ مجھ سے بھی ایک سوال جواب کی مجلس میں کسی نے سوال کیا تھا۔ وہ بچہ تھا میں نے اس کو سمجھایا کہ توبہ کرو۔ کیونکہ خدا ہے یہ تو ایک قطعی بات ہے جس طرح یہ ساری کائنات ہے۔ میں اور تم ہم کوئی قطعی نہیں ہم بھی یونہی لغو ہو سکتے ہیں۔ یہ قطعیت ہے کہ خدا ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ اس بات کو کوئی ٹال سکے۔ اللہ تعالیٰ یقینی ہے۔ اتنا کامل یقین خدا تعالیٰ کی ہستی کا میرے دل میں ہے کہ **میں خدا کی قسم کھا کر آپ کو کہتا ہوں کہ آج دنیا میں شاید ہی کوئی اور انسان ہو جس کو خدا تعالیٰ کی ہستی کا اپنے تجربے سے اتنا کامل یقین ہو جتنا مجھے ہے اور اس میں کوئی مبالغہ نہیں، کوئی تکبر نہیں، لازماً یہ بات سو فیصد درست ہے۔**

پس اس کے باوجود اگر میں یہ سوچنے لگوں ازل اور ابد تو میرا دماغ بھنا جائے گا اور چونکہ اپنی بعض تحریرات میں اور سوال و جواب میں یہ مضمون چھیڑنا پڑتا ہے اس لئے یہ بھی ایک ذہنی پریشانی کا موجب بن جاتا ہے۔

جتنے بھی مجھ سے سوال جواب کے موقع پر دہریہ ملتے ہیں جب بھی وہ ازل اور ابد کا سوال اٹھاتے ہیں میں ان کو سائنسی جواب تو دیتا ہوں مگر یہ بتانا ضروری ہے کہ اگر وہ اس جواب کے چکر میں پھنس گئے تو اس سے ان کے ایمان کو ایک دھچکا لگے گا اور واقعہ یہ ہوگا کہ خدا ہے۔

تبھی آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی ہستی پر ایمان تک تو رہو مگر اس کی ہستی کی کنہ نہ تلاش کرو۔ بالکل کوشش نہ کرو کہ اس کی ہستی کو سمجھ سکو۔ اس میں عیسائیوں کی طرح کی Mystery نہیں ہے کہ جس میں تضاد پایا جاتا ہے لیکن وہ ذات جس جیسا کوئی ہے ہی نہیں لیس کمثلہ شی۔ اس ذات کو مثالوں سے سمجھنا یہ بڑا مشکل کام ہے۔ ہماری جتنی بھی مثالیں ہیں وہ انسانی سوچ کی مثالیں ہیں اور جو کسی مثال پر پورا ہی نہیں اترتا، اس کی مثال ہی الگ ہے۔ وہ اپنی مخلوق سے کسی پہلو سے بھی برابر نہیں ہو سکتا اس لئے مخلوق کا سمجھنا اتنا مشکل ہے اس سے بھی زیادہ مشکل ہے جتنا ایک کیڑا انسان کو سمجھنے کی کوشش کرے اور انسان نے جو ترقی کرلی ہے دنیا میں اس ساری ترقی کو سمجھنے کی کوشش کرے۔ یہ اگر سوچے کہ ایک انسان کتنی تیز رفتار سے کہاں تک پہنچتا ہے، راکٹ کیسے بنائے ہیں کچھ پتہ نہیں چلے گا۔ صرف اتنا پتہ ہے کہ اس کے کُنْ میں ساری زندگی ہے۔

اس کے کُنْ سے فیکون ہوتا ہے اور عالم وجود اس سے ہے اور وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ سے یہ اس کی فطرت، جذبہ کہ کائنات پھوٹتی رہے یہ دائمی ہے اس لئے اس کا ایک کنارہ آپ چھو نہیں سکتے کیونکہ دائمی صفت سے وہ جلوہ ظاہر ہوتا چلا جا رہا ہے اور دائمی آئندہ بھی اسی طرح ظاہر ہوتا رہے گا۔

یہ نصیحت میں نے اپنی طرف سے محتاط الفاظ میں کی ہے کیونکہ یہ بیماری اکثر دانشوروں کو لگتی ہے اور جماعت میں بھی دانشور ہیں۔ میں ان کو اتنا نصیحت کرتا ہوں کہ **خدا تعالیٰ کے معاملے میں کامل یقین رکھیں اور یہ ایک ایسا یقین ہے جس میں ایک ادنیٰ بھی شک نہیں، میں کتنی دفعہ سمجھاؤں، کس دف سے منادی کروں کہ ہمارا ایک خدا ہے۔** یہ کائنات ناممکن ہے اس کے بغیر۔ پکڑتا بھی ہے اور معاف بھی کرتا ہے۔

تو آج جمعۃ المبارک فرائیڈے دی ٹیتھ ہے اس کے لئے یہ میں نے مختصر خطبے کا مضمون چنا ہے۔ اللہ آپ سب کا حامی و ناصر ہو۔ میں تو آپ سب کے بارے میں ہمیشہ پریشان رہتا ہوں۔ بیماری کی حالت میں بھی سب کے لئے دعائیں کرتا ہوں۔ جس حد تک ممکن ہے یتیموں، غریبوں، بیواؤں، مسکینوں کی مدد کے لئے انتظام کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ کیونکہ سب پیسہ جماعت ہی کا ہے لیکن وہ پیسہ جو جماعت مجھے دے دیتی ہے ذاتی طور پر وہ بھی اب تمام کا تمام میں غرباء کی خدمت میں ہی لگا دیتا ہوں تاکہ شاید اسی طرح میری بخشش کا سامان ہو۔ آپ بھی میرے لئے یہی دعا کیا کریں۔ اللہ حافظ و ناصر ہو۔

خطبہ ثانیہ کے بعد اقامت نماز سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

آج میں نے امام صاحب کو مقرر کیا ہوا ہے کہ وہ نماز جمعہ مختصر پڑھا دیں کیونکہ یہ خطبہ جو دیا ہے اس کا بھی ذہن پہ بوجھ ہے اور حضرت مسیح موعود (۔) کی سنت بھی تھی اور ان آخری دنوں میں مجھے لطف آ رہا ہے کہ وہ سنت پوری کرنے کی بھی توفیق مل رہی ہے کہ آپ کے لئے امام اور ہوتا تھا۔ بعض دفعہ خطبہ آپ دیتے تھے امام دوسرا امامت کراتا تھا تو آج اس سنت کا آغاز بھی کرتے ہیں اور امام صاحب انشاء اللہ اب نماز جمعہ پڑھائیں گے۔ تشریف لائیں۔

(چنانچہ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نے محراب کے اندر حضور ایدہ اللہ کے بائیں طرف کھڑے ہو کر نماز جمعہ پڑھائی۔)

(الفضل انٹرنیشنل لندن 15۔ اکتوبر 1999ء)

خطبہ جمعہ

قرضوں کی ادائیگی میں سستی نہیں کرنی چاہئے اور ہر قسم کی خیانت اور بے ایمانی سے دور بھاگنا چاہئے

حضرت رسول کریم ﷺ اس شخص کا جنازہ نہیں پڑھتے تھے جس پر قرضہ ہوتا تھا

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 17 ستمبر 1999ء بمطابق 17۔ تبوک 1378 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ آل عمران کی آیت نمبر 76 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اور اہل کتاب میں سے وہ بھی ہے کہ اگر تو ڈھیروں مال امانت بھی اس کے پاس رکھوا دے تو وہ ضرور تجھے واپس کر دے گا اور ان میں ایسا بھی ہے کہ اگر تو اسے ایک دینار بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دے تو اسے تجھے واپس نہیں کرے گا سوائے اس کے کہ تو اس پر نگران کھڑا رہے۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم پر اُمّیوں کے بارے میں کوئی الزام نہیں اور وہ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں جبکہ وہ اس بات کو جانتے ہیں۔

اسی تعلق میں میں نے چند احادیث نبوی کا انتخاب کیا ہے اور چونکہ اب تک جتنے بھی خطبات ہو چکے ہیں وہ اکثر اب اس موقع پر آ چکے ہیں کہ وہ دہرائے جائیں۔ پہلے میرا طریق یہی ہوا کرتا تھا کہ عوام الناس کو سمجھانے کے لئے، تعلیم یافتہ اور غیر تعلیم یافتہ کو سمجھانے کے لئے احادیث کی بھی پوری لمبی تشریح کیا کرتا تھا اور حضرت مسیح موعود (۔) کے کلام کی بھی جو احادیث ہی کی تشریح تھی لمبی تشریح کیا کرتا تھا لیکن یہ ساری باتیں دہرائی جا چکی ہیں۔ **مجھے نہیں علم کہ مجھ سے پہلے کبھی کسی خلیفہ نے اس تسلسل کے ساتھ خطبات دیئے ہوں کہ شاذ کے طور پر ہی کبھی کوئی ناغہ ہوا ہو** اس لئے وہ تمام مضامین جن کی جماعت کو سمجھانے کی ضرورت ہے وہ میں جہاں تک ممکن ہے سمجھا چکا ہوں اس لئے اب اختصار سے کام لوں گا اور میں یقین رکھتا ہوں کہ اس اختصار سے یہ پیغام پہنچ جائے گا۔

اس مختصر تعارف کے بعد اب ایک حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت بیان کرتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا:۔

"جس شخص نے لوگوں سے واپس کرنے کی نیت سے مال لیا اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے ادائیگی کرا دے گا"

یہ بہت ہی اہم نکتہ ہے جس نے واپس کرنے کی نیت سے مال لیا اس کو اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرما دیتا ہے کہ وہ اس مال کو واپس کر دے۔

"اور جو شخص ان (اموال) کو تلف کرنے کی نیت سے لے گا اللہ تعالیٰ اسے تلف کر دے گا۔ (بخاری کتاب الاستقراض واداء الدیون باب اداء الدین)

یہ ایک عام تجربہ ہے آپ سب لوگ جانتے ہیں کہ نیت پر بہت حد تک انحصار ہے۔ اگر مال لیا جائے اس نیت کے ساتھ کہ توفیق کے مطابق ضرور واپس کروں گا تو اللہ تعالیٰ توفیق بڑھا دیتا ہے اور اگر کھانے پینے کی خاطر لے تو پھر وہ مال بھی ضائع ہو جاتا ہے۔ نہ اس کا دین رہا نہ اس کی دنیا رہی۔

عروہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں یہ دعا کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں گناہوں اور قرض سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ کسی کہنے والے نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ اللہ تعالیٰ سے قرض کے بارہ میں کتنی ہی زیادہ پناہ طلب کرتے ہیں۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا **ایک شخص جب مقروض ہو جاتا ہے تو بات کرتے وقت جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کر کے خلاف ورزی کرتا ہے۔** (بخاری کتاب الاستقراض واداء الدیون۔ باب من استعاذ من الدین) یہ بھی ایک عام انسانی تجربہ ہے کہ جس شخص نے قرض لیا ہو اور دراصل اس سے مراد وہ قرض ہے جو تلف کرنے کی نیت سے لیا ہو تو پھر وہ شخص لازماً جھوٹ بھی بولتا ہے، وعدہ خلافی بھی کرتا ہے۔ ایک جرم دوسرے جرموں کی طرف راہنمائی کرتا رہتا ہے۔

ادائیگی قرض کی اہمیت کے متعلق ملفوظات میں سے اب ایک اقتباس میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ ایک شخص کا ذکر ہوا کہ وہ ایک دوسرے شخص کی امانت جو اس کے پاس جمع تھی لے کر کہیں چلا گیا۔ فرمایا:۔

"ادائے قرضہ اور امانت کی واپسی میں بہت کم لوگ صادق نکلتے ہیں اور لوگ اس کی پرواہ نہیں کرتے حالانکہ یہ نہایت ضروری امر ہے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کا جنازہ نہیں پڑھتے تھے جس پر قرضہ ہوتا تھا"۔

بعض دفعہ ایسا بھی ہوا کہ قرضہ تھا کسی پر مگر کسی اور صحابی نے اس وقت اس کا قرضہ ادا کر دیا پھر اس کی نماز جنازہ پڑھی لیکن اگر اس کے بغیر کوئی مرتا تھا جس کا کوئی قرضہ ادا کرنے والا نہ ہوتا تھا اور نہ اس کے ترکہ میں یہ استطاعت تھی کہ وہ پورا قرضہ اتار سکے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا جنازہ نہیں پڑھتے تھے۔

"دیکھا جاتا ہے کہ جس التجا اور خلوص کے ساتھ لوگ قرض لیتے ہیں اسی خندہ پیشانی کے ساتھ واپس نہیں کرتے بلکہ واپسی کے وقت ضرور کچھ نہ کچھ تنگی ترشی واقع ہو جاتی ہے۔"

اور جو تعلقات ہیں وہ مزید بگڑتے چلے جاتے ہیں۔ "ایمان کی سچائی اسی سے پہچانی جاتی ہے۔" (ملفوظات جلد پنجم، جدید ایڈیشن ص 264)

مزید حضور فرماتے ہیں۔ **"توبہ استغفار کرتے رہو کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے جو استغفار کرتا ہے اس کے رزق میں کشائش دیتا ہے۔"**

(ملفوظات جلد پنجم، جدید ایڈیشن ص 434)

"مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بعض لوگ ان امور کی پرواہ نہیں کرتے اور ہماری جماعت میں بھی ایسے لوگ ہیں جو بہت کم توجہ کرتے ہیں اپنے قرضوں کو ادا کرنے میں یہ عدل کے خلاف ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو ایسے لوگوں کی نماز نہ پڑھتے تھے۔ پس تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہئے اور ہر قسم کی خیانت اور بے ایمانی سے دور بھاگنا چاہئے کیونکہ یہ امر الٰہی کے خلاف ہے جو اس نے اس آیت میں دیا ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم جدید ایڈیشن ص 607)

(الفضل انٹرنیشنل 22۔ اکتوبر 99ء)

خطبہ جمعہ

توکل کا مضمون زندگی کے ہر پہلو پر حاوی ہے

توکل کرنے والے اور نہ توکل کرنے والوں میں بہت نمایاں فرق ہوتا ہے

جو سچا توکل کر کے چلتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو ہزار نقصانات سے بچاتا ہے

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 24 ستمبر 1999ء بمطابق 24۔ تبوک 1378 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ یونس کی آیات 85، 86 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اور موسیٰ نے کہا اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر توکل کرو اور تم فی الحقیقت فرمانبردار ہو جاؤ۔ تو انہوں نے جواباً کہا اللہ پر ہی ہم توکل رکھتے ہیں۔ اے ہمارے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رب ہمیں ظالم لوگوں کے لئے ابتلاء نہ بنانا۔

اس ضمن میں سب سے پہلی حدیث جو میں نے چنی ہے وہ حضرت مغیرہ بن ابی قرہ السدوسی سے مروی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے انس بن مالکؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ! کیا میں اس (اونٹنی) کو باندھوں اور پھر توکل کروں یا اسے کھلا چھوڑدوں اور پھر توکل کروں۔ تو آپؐ نے فرمایا اسے باندھو اور پھر توکل کرو۔ (ترمذی ابواب القیامۃ)

حضرت اقدس مسیح موعود (-) اسی حدیث کی روشنی میں فرماتے ہیں:-

"خدا تعالیٰ پر بھروسہ کے یہ معنے نہیں ہیں کہ انسان تدبیر کو ہاتھ سے چھوڑدے بلکہ یہ معنے ہیں کہ تدبیر پوری کر کے پھر انجام کو خدا تعالیٰ پر چھوڑے اس کا نام توکل ہے اور اگر تدبیر نہیں کرتا اور صرف توکل کرتا ہے تو اس کا توکل پھوکا (جس کے اندر کچھ نہ ہو) ہوگا اور اگر نری تدبیر کر کے اس پر بھروسہ کرتا ہے اور خدا تعالیٰ پر توکل نہیں کرتا تو وہ تدبیر بھی پھوکی (یعنی جس کے اندر کچھ نہ ہو) "وہ تدبیر بھی پھوکی ہوگی ایک شخص اونٹ پر سوار تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس نے دیکھا۔ تعظیم کے لئے نیچے اترا اور ارادہ کیا کہ توکل کرے اور تدبیر نہ کرے۔ چنانچہ اس نے اونٹ کا گھٹنا نہ باندھا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مل کر آیا تو دیکھا کہ اونٹ نہیں ہے۔ واپس آکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ میں نے تو توکل کیا تھا لیکن میرا اونٹ جاتا رہا۔ آپ نے فرمایا کہ تو نے غلطی کی۔ **پہلے اونٹ کا گھٹنا باندھتا پھر توکل کرتا تو ٹھیک ہوتا۔**"

(ملفوظات جلد ششم، مطبوعہ لندن ص 234)

دراصل توکل کا مضمون ہماری ساری زندگی پر پھیلا پڑا ہے۔ زمیندار جب بیج بوتے ہیں وہ دراصل اپنے زور سے تو بیج نہیں اگاتے۔ وہ تو بیج پھینک دیتے ہیں اور نظام قدرت ہے جس نے بیج کے اندر پیچ در پیچ باریکیاں پیدا کر رکھی ہیں۔ اس بیج کے اندر جو اگنے کا مادہ ہے وہ اتنا حیرت انگیز ہے کہ اگر انسان اس پر غور کرے تو محو حیرت رہ جائے کہ کتنی باریکیاں ہیں۔ ورنہ دیکھنے میں تو بظاہر ایک دانہ ہے جس کو پھینک دیا اور وہ اُگ آیا۔ اور پھر اس کے ساتھ وتر کا آنا، بیج کا مناسب زمین پر پڑنا، بارش کا پانی نہ زیادہ ہونا یا کم ہونا، یا ویسے کھیت کا پانی نہ زیادہ ہو نہ کم دیا ہو، بہت سے ایسے مواجہات ہیں جو بیج کے اگنے کے لئے ضروری ہیں۔

پس ہم لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ توکل شاید اسی کا نام ہے کہ کسی پر توکل کرلو، کسی پر اعتبار کر لو۔ توکل بہت گہرا مضمون ہے۔ ایک بیج کی مثال دیکھیں جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے اس پر غور کرتے چلے جائیں تو جتنا غور کریں گے اس میں عظیم الشان گہرائی پر گہرائی اور گہرائی پر گہرائی نظر آتی چلی جائے گی۔ پھر وہ بیج کا نظام پیدا کیسے ہوا، آغاز اس کا کیسے ہوا، کیوں ہر بیج کو اپنے سا بیج پیدا کرنے کی صلاحیت نصیب ہوئی اور پھر بیج بھی تو کئی قسم کے ہیں۔ کئی بیج ایسے ہیں کہ جن کو پھیلانے کے لئے خاص قسم کی شکل ضروری ہے کیونکہ اس کے اوپر بور آتا ہے اور وہ بیج ہلکا ہو کے ہواؤں سے اڑتا ہے اور اتنا اڑتا ہے کہ بعض دفعہ سمندر پار چلا جاتا ہے۔ اب خدا تعالیٰ نے دنیا میں جو بیج پھیلانے کا انتظام کیا ہوا ہے یہ بھی تو توکل ہی ہے اور انسان کبھی غور نہیں کرتا کہ اس توکل کے بغیر ہمارا ایک چھوٹے سے چھوٹا بیج بھی جسے آک کا پودا کہتے ہیں اس کا بیج بھی نہیں پھیل سکتا۔ حیرت انگیز نظام ہے کہ بعض دفعہ، بعض گٹھلیاں ایسی ہیں کہ جن کو جب تک کوئی جانور کھا نہ لے وہ گل ہی نہیں سکتیں۔ مثلاً ہاتھی جب وہ کھا لیتا ہے تو اس کے پیٹ کے تیزاب سے وہ گلتی ہیں اور چونکہ ہاتھی لمبے سفر کرتے ہیں اس لئے جب ان کو نکالتے ہیں تو ان میں اُگنے کی صلاحیت پیدا ہو چکی ہوتی ہے۔ **پس نظام قدرت تو ایسا عجیب نظام ہے کہ ذرہ ذرہ میں خدا دکھائی دیتا ہے، اگر انسان کو دیکھنے کی بصارت ہو تو اس لئے توکل کے مضمون کو یونہی عام نہ سمجھیں، بہت گہرا اور وسیع مضمون ہے۔**

رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ حضرت عمرؓ بن خطاب سے مروی ہے کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:- اگر تم اللہ پر ایسا توکل کرو جیسا کہ حق ہے تو تمہیں ویسے رزق دیا جائے گا جیسے پرندوں کو دیا جاتا ہے۔ وہ خالی پیٹ صبح کو نکلتے ہیں اور بھرے پیٹوں سے شام کو واپس آتے ہیں۔" (ترمذی ابواب الزھد)

یہ مضمون بھی دوہرے معنی رکھتا ہے۔ پرندہ اڑ کر جب جاتا ہے تو محنت کرتا ہے، بیج کو تلاش کرتا ہے، کھودتا ہے۔ اس کو پتہ ہے کونسی جگہ کھودی جائے گی تو وہاں سے بیج نکلے گا۔ تو اگر غریب انسان ہے اور کلہاڑا لے کر نکل جائے یا اور کوئی ایسا ہتھیار لے کر جس کو چلانے سے اس کی روزی کمائی جا سکتی ہے تو اس نے خدا پر توکل کیا اور لوگوں کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلائے۔ خدا پر ایسے توکل سے، یہ ہمارا ایسا خدا ہے کہ وہ، ضرور پھر روزی کے سامان پیدا کردے گا۔

بعض لوگوں کو اس کے برعکس یہ عادت ہوتی ہے کہ اپنا فقر ننگا کرتے ہیں۔ بظاہر کہتے ہیں کہ ہم نے مانگا تو کچھ نہیں، کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلایا مگر ان کا چہرہ، ان کی آنکھیں، ان کا جسم بول رہا ہوتا ہے کہ ہمیں کچھ دو۔ غرضیکہ پہچاننے والے پہچان لیتے ہیں۔ ان کی پیشانی پہ جو علامتیں ہیں ان سے ہی پتہ چل جاتا ہے اور بعض لوگ باوجود فاقہ کشی کے اپنے آپ کو چھپاتے ہیں اور سنبھال کے رکھتے ہیں۔ ہنس کر بات کرتے ہیں، چہرے پر اپنی بھوک کا اثر نہیں آنے دیتے۔ پس ایسی صورت میں توکل کے مضمون کو دیکھیں تو کتنا بدلتا جاتا ہے۔ محض مانگنا ہی نہیں، حالت غریبانہ بنا کر اگر حالت مانگنے لگے تو وہ بھی توکل کے خلاف ہے۔

چنانچہ فرمایا تمہیں رزق دیا جائے گا جیسے پرندے کو دیا جاتا ہے۔ وہ خالی پیٹ صبح کو نکلتے ہیں اور بھرے پیٹوں کے ساتھ شام کو واپس لوٹتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ **میری امت کے ستر ہزار لوگ جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔**

یہاں ستر ہزار سے مراد ایک تکمیل کا لفظ ہے۔ ستر جس میں سینکڑوں ستر ہو سکتے ہیں اللہ کی مرضی ہے جتنا چاہے بڑھا دے اور اس کا بھی توکل سے تعلق ہے۔ اگر توکل ہو کہ اللہ تعالیٰ بخش دے گا تو خدا جانے پہلے کتنے ستر ہزار ہو گزرے ہیں یا ستر ستر ہزار ہو گزرے ہیں اور کتنے آئندہ آنے والے ہیں، دنیا کتنی باقی ہے اور ہر نسل جو ہے وہ اللہ پر توکل کرے تو وہ اس کے گناہ بخش سکتا ہے اور جب چاہے گا بخش دے گا۔

لیکن ساتھ ایک شرط رسول اللہ ﷺ نے مقرر فرمائی ہے۔ یہ لوگ ہوں گے جو دوسروں کے عیوب کی تلاش میں لگے نہیں رہتے اور نہ ہی فال لینے والے ہوں گے بلکہ اپنے رب پر توکل کرتے ہوں گے۔ (بخاری کتاب الرقاق)

اب یہ دو باتیں ہیں ان کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ جو لوگوں کے عیوب کی تلاش میں رہتے ہیں وہ پردہ دری کرتے ہیں اور جو پردہ دری کرنے والے ہوں ان کو اللہ پر توکل کا کوئی حق نہیں۔ کئی گناہ اچھل کر خود بخود باہر آجاتے ہیں۔ وہ جب خدا مناسب سمجھے ان کو باہر نکال دیتا ہے مگر ایک مومن، ایک نیک ظن انسان گناہ کی تلاش میں نہیں رہتا اور جو گناہ کی تلاش میں نہیں رہتا اللہ بھی اس سے ایسا ہی سلوک فرماتا ہے۔

اور دوسرا ہے، اور فال نہ لینے والے، فال لینے کا مطلب یہ ہے کہ اٹکل مار کے بعض دفعہ تیروں سے یا بعض دفعہ دوسری چیزوں سے فال لی جاتی ہے کہ یہ ہو جائے گا تو یوں ہو جائے گا، یہ ہو جائے گا تو یوں کروں گا۔ یہ ساری گپیں ہیں۔ اس کو توکل نہیں کہتے۔ توکل یہ ہے کہ غور کرے یہ رستہ بہتر ہوگا اور حالات یہ بتاتے ہیں کہ بظاہر یہ رستہ بہتر ہوگا پھر اس رستے کے پیچھے چل پڑے۔ فال نکالنے والے تو ہمیشہ دھوکا کھاتے ہیں۔

ترمذی کی ایک حدیث ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ "جس شخص کو فاقہ نے آلیا اور اس نے فاقہ کی حالت کو لوگوں کے سامنے پیش کیا تو اس کا فاقہ دور نہ ہوگا۔"

یہ جو پیش کرنے کا مضمون ہے یہ میں پہلے بیان کر چکا ہوں خواہ زبان سے پیش کرے خواہ آثار سے پیش کرے ایسے لوگ ہمیشہ فاقہ کا شکار ہی رہتے ہیں۔ لوگوں کی خیرات سے کسی کا کچھ نہیں بنا کرتا۔ "اور جس کو فاقہ آیا اور اسے وہ اللہ کے سامنے پیش کرے تو اللہ تعالیٰ جلد یا بدیر اس کے لئے رزق نازل کرے گا" (ترمذی کتاب الزھد) یہاں جلد یا بدیر کا لفظ بہت ہی اہمیت رکھتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

توکل کا مطلب یہ نہیں ہے کہ تم نے ادھر توکل کیا اور ادھر کہیں سے روٹی مل گئی۔ توکل کا مطلب تو یہ ہے کہ انسان اصرار کے ساتھ توکل پہ بیٹھا رہے اور پھر یقین کرے کہ بالآخر میرا خدا میرے رزق کا سامان پیدا کر دے گا۔

ایک شخص کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ اسے بہت زاہد بننے کا شوق تھا اور وہ زاہد بن کر جنگل میں ایک درخت کے نیچے جا چھپا اور کہا کہ میں تو کسی سے نہیں مانگوں گا' اللہ مجھے رزق دے گا تو میں لوں گا۔ اب وہ شخص کچھ دیر تو اسی طرح رہا لوگوں میں مشہور ہو گیا کہ ایک بہت بزرگ عابد انسان بیٹھا ہوا ہے۔ لوگوں نے جگہ جگہ سے تحفے لانے شروع کئے اور اس کے درخت کے نیچے کھانوں کے ڈھیر لگ گئے اور وہ لوگوں کو بھی بانٹنے لگا۔ اب خدا تعالیٰ نے اس کو آزمانا تھا۔ چنانچہ ایک دن ایسا ہوا کہ ہر ایک نے سمجھا کہ دوسرا لے گیا ہو گا اور اس دن اس کو کچھ بھی نہ ملا۔ سارا دن درخت کے نیچے بیٹھا رہا' بھوکا پیاسا' برا حال۔ آخر خیال آیا کہ دیکھنا چاہئے جا کر۔ باہر نکلا اور ایک جگہ جا کر ایک دروازہ کھٹکھٹایا تو دروازے والے نے جب دیکھا تو اس نے کہا او ہو آپ کدھر آ گئے ہیں۔ معاف کرنا غلطی ہو گئی ہم تو بھول ہی گئے تھے۔ ہمیں پہنچنا چاہئے تھا۔ اس نے اس کو دو روٹیاں اور کچھ سالن دے دیا۔ وہ چلنے لگا تو کشفاً اس کو اس کا وہ کتا دکھایا گیا جو باتیں کر رہا تھا۔ کتے نے کہا میں اس دروازے پہ بیٹھا ہوا ہوں اور کسی اور دروازے پر نہیں جاتا۔ میرا حق ہے کہ ایک روٹی مجھے دو۔ اس نے وہ روٹی اس کو پکڑا دی اور کھلا کر چلنے لگا تھا کہ کتا پیچھے پیچھے آ گیا۔ اس نے کہا ایک روٹی سے میرا پیٹ نہیں بھرتا یہ دونوں روٹیاں تم نے میرے مالک سے لی ہیں۔ اپنے مالک کو چھوڑ کر میرے مالک کے پاس آئے ہو اس لئے اپنے مالک کی چیز کا میں حق دار ہوں۔ چنانچہ وہ دونوں روٹیاں پھینک کر واپس اپنے درخت پہ چلا گیا اور اتفاق ایسا ہوا کہ اس وقت لوگوں کو یاد آیا اور لوگوں نے پھر وہاں رزق پہنچانا شروع کر دیا۔ خدا تعالیٰ نے سبق دینا تھا۔

دیکھو توکل کوئی معمولی بات نہیں ہے اور نہ ہی توکل کا یہ مطلب ہے کہ ادھر توکل کیا ادھر ہی فوراً رزق مل گیا۔ اللہ چاہے تو فوراً دے دیتا ہے' نہ چاہے تو فوراً نہیں دے گا۔ دیکھیں آپ بیج ڈالتے ہیں' توکل کرتے ہیں' بعض دفعہ بیج ضائع ہو جاتے ہیں' بعض دفعہ فصل اگتی بھی ہے تو جیسے حضرت مسیح موعود(-) نے فرمایا ہے "پھوکی" اس کے اندر کچھ نہیں ہوتا۔ زمیندار جانتے ہیں کہ توکل کیا تھا اور ایک سال ایسا آیا کہ اس میں کچھ نہ نکلا۔ لیکن توکل کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کچھ ایسے مضمون باندھے ہیں جن پر غور کرنے کے نتیجے میں توکل کے حقیقی معنی سمجھ آتے ہیں۔ یہ جو خدا تعالیٰ کا پیدائش کا نظام ہے یہ بھی ایک خاص چکر کھاتا ہے۔ جیسا کہ حضرت یوسفؑ کے زمانے میں سات سال کا قحط آیا تھا۔ یہ نظام بھی بعض دفعہ پہلے رؤیا میں بتا دیا جاتا ہے۔ بعض دفعہ بغیر بتائے بھی اگر زمیندار غور کرے تو معلوم کرتا ہے کہ خاص چکر ہوتا ہے۔

چنانچہ میں جو اپنی زمینوں کا انچارج مقرر تھا میں نے یہ اصول بنا کے رکھا ہوا تھا اور یہی میں اپنے عزیز مرزا مسرور احمد صاحب کو بتاتا ہوں کہ یاد رکھو کہ ہر چوتھے سال ایک ابتلا آئے گا اور توکل یہ نہیں ہے کہ کہو کہ دیکھو ہم نے یہ بیج پھینکا اور کچھ نہیں ملا۔ توکل کے ساتھ صبر شامل ہے۔ تو تم جب بیج پھینکو تو صبر کرو اور اندازہ' فال نہ لگاؤ بلکہ قانون قدرت کو پرکھو اور قانون قدرت جہاں تک میں نے پڑھا ہے مجھے یہی بتاتا ہے کہ قریباً چار سال کے بعد ایک ابتلا کا سال آیا کرتا ہے۔ پس جو پہلے تین سال ہیں ان میں بچا کے رکھو۔ چنانچہ حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی روئیداد سے یہی پتہ چلتا ہے کہ اس وقت بچا کے رکھنا چاہئے۔ یہ نہیں کہ جو آیا وہ سب کچھ خرچ کر دیا۔ اب یہ بھی تو توکل کے خلاف ہے کہ جو آیا سب کچھ خرچ کر دیا کہ اللہ نے دیا اور بھی دے دے گا۔ تو نظام توکل تو بہت گہرا نظام ہے۔ ایک بات سے دوسری بات نکلتی چلی جاتی ہے۔

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ آنحضورﷺ جب گھر سے نکلتے تو فرماتے تھے 'اللہ کے نام کے ساتھ اس پر توکل کرتے ہوئے میں گھر سے باہر نکلتا ہوں' ہر روز جب انسان گھر سے باہر نکلتا ہے تو اس خیال سے کہ سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہے پوری احتیاطیں بھی نہیں پوری کرتا۔ لیکن اگر احتیاطیں بھی پوری کرے تو یقین کرے کہ جب تک خدا تعالیٰ کا فضل شامل نہیں ہو گا کوئی خرابی پیدا ہو جائے گی۔ بعض موٹر کے ایکسیڈنٹ ہوتے ہیں۔ ایک آدمی بہت احتیاط سے چلا رہا ہے اور ہر طرح کی بہترین کار اس نے رکھی ہوئی ہے جس میں کسی قسم کا کوئی خطرہ نہیں اور سامنے سے آنے والا ایک شرابی ڈرائیور ہے اس نے اس کو ٹکر مار دی۔ تو اب دیکھیں جو توکل کرنے والا ہے وہ ساتھ دعا بھی کر کے چلے گا اب جو دعا کر کے چلے گا تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی مدد فرمائے گا۔

ایک دفعہ مجھ سے ہمارے ایک عزیز پائلٹ تھے انہوں نے بیان کیا کہ میں ہمیشہ جنگ کے دوران جب جہاز پہ جایا کرتا تھا تو یہ دعا کیا کرتا تھا۔ "سبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا له مقرنین وانا الیٰ ربنا لمنقلبون" یہ دعا کہتے ہیں لکھ بھی لیا کرتا تھا جہاز کے اوپر اور پڑھتا بھی جایا کرتا تھا۔ کہتے ہیں ہمیشہ خدا کے فضل سے سخت بمباری' سخت توپوں میں سے نکل کر میں ہمیشہ واپس آتا رہا۔ ایک دفعہ بھول گیا اور اسی دفعہ میں ایک توپ کا نشانہ بنا۔ اور یہ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا کہ مجھے چونکہ توکل کی عادت تھی اس وقت مجھے یاد آیا اور میں نے توکل شروع کیا' دعا پڑھنی شروع کی تو خدا تعالیٰ نے مجھے زندہ بچا لیا اور اس قید سے بھی نسبتاً سہولت سے نجات بخشی۔

توکل کا مضمون تو زندگی کے ہر پہلو پر حاوی ہے۔ توکل کرنے والے اور نہ توکل کرنے والوں میں بہت نمایاں فرق ہوتا ہے۔ **جو سچا توکل کر کے چلتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو ہزار نقصانات سے بچاتا ہے' ہزار آفات سے بچاتا ہے۔ مگر فال کے طور پر نہ کریں۔ غور کریں' فکر کریں اور نظام قدرت کو پڑھیں اور اس کے مطابق کوئی فیصلہ کریں۔**

رسول اللہ ﷺ کی جو دعا حضرت ام سلمہؓ نے بیان کی ہے وہ آگے چلتی ہے۔
"اے اللہ ہم تجھ سے اس بات کی پناہ طلب کرتے ہیں کہ ہم پھسل جائیں یا گمراہ ہو جائیں یا ہم ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے یا ہم جہالت کریں یا ہمارے خلاف جہالت کی جائے۔"
(ترمذی کتاب الدعوات)

حضرت مسیح موعود(-) فرماتے ہیں:-
"اصل میں توکل ہی ایک ایسی چیز ہے کہ انسان کو کامیاب و بامراد بنا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو کافی ہو جاتا ہے بشرطیکہ سچے دل سے توکل کے اصلی مفہوم کو سمجھ کر صدق دل سے قدم رکھنے والا ہو اور صبر کرنے والا اور مستقل مزاج ہو' مشکلات سے ڈر کر پیچھے نہ ہٹ جاوے دنیا گزشتنی اور گزاشتنی ہے "اس لائق ہے کہ اس کو بھولا جائے اور ترک کر دیا جائے۔" اور اس کے کام بھی ایسے ہی ہیں۔ پس انسان کو لازم ہے کہ اس کا غم نہ کرے اور آخرت کا فکر زیادہ رکھے۔ اگر دین کے غم انسان پر غالب آ جاویں تو دنیا کے کاروبار کا خود خدا متکفل ہو جاتا ہے۔" (ملفوظات جلد دہم ص 252 مطبوعہ لندن)

پھر فرماتے ہیں:-
"انسان کو مشکلات کے وقت اگرچہ اضطراب ہوتا ہے مگر چاہئے کہ توکل کو کبھی ہاتھ سے نہ دے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی بدر کے موقع پر سخت اضطراب ہوا تھا" کتنا باریک فرق دکھا دیا آپ نے۔ "سخت اضطراب ہوا تھا چنانچہ عرض کرتے تھے یا رب ان اہلکت ہذہ العصابہ فلن تعبد فی الارض ابدا۔ مگر آپ کا اضطراب فقط بشری تقاضا سے تھا کیونکہ دوسری طرف توکل کو آپ نے ہرگز ہاتھ سے نہیں جانے دیا تھا۔ آسمان کی طرف نظر تھی اور یقین تھا کہ خدا تعالیٰ مجھے ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ یاس کو قریب نہیں آنے دیا تھا۔ ایسے اضطرابوں کا آنا تو انسانی اخلاق اور مدارج کی تکمیل کے واسطے ضروری ہے مگر انسان کو چاہئے کہ یاس کو پاس نہ آنے دے۔ انسان کو طرح طرح کے خیالات اضطراب کا وسوسہ ڈالتے ہیں مگر ایمان ان وساوس کو دور کر دیتا ہے۔ بشریت اضطراب خریدتی ہے اور ایمان اس کو دفع کر دیتا ہے۔" (ملفوظات جلد پنجم ص 171' 172 مطبوعہ لندن)

(الفضل انٹرنیشنل لندن 29۔ اکتوبر 1999ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترم نصراللہ خان صاحب ناصر ایڈیٹر ماہنامہ انصاراللہ تحریر فرماتے ہیں مکرم کیپٹن (ر) ڈاکٹر عبدالشکور چوہدری صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا کے دائیں پھیپھڑے کے نچلے حصہ میں رسولی اور کینسر ہے مکرم ڈاکٹر صاحب کا آپریشن مورخہ 16۔ نومبر کو نیشنل ہسپتال ڈیفنس لاہور میں متوقع ہے۔ احباب سے آپریشن کی کامیابی اور مکمل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم چوہدری عبدالستار سابق انچارج پہرداران دفتر خزانہ کی صحت بدستور کمزور چلی آرہی ہے احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم مبارک احمد خالد صاحب صراف ڈسکہ کوٹ کے گردہ اور رسولی کا آپریشن متوقع ہے۔

موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم رانا مبارک احمد صاحب محاسب جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم کیپٹن ڈاکٹر مبارک احمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ بہاولپور کا پہلے دل کا بائی پاس ہوا ہے۔ جو کہ احباب جماعت کی دعاؤں سے کامیاب رہا۔ لیکن کمزوری بہت ہے۔ اب ان کے پتے میں سوزش ہے۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی اور کامیاب آپریشن کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم محمد منظور احمد خان صاحب ایاز سبزہ زار سکیم۔ ملتان روڈ۔ لاہور گذشتہ کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت و تندرستی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

کامیابی

○ مکرم نصیر احمد ورک صاحب مربی ضلع نارووال کے صاحبزادے انصار احمد ورک نے سکول کی کھیلوں میں حصہ لیتے ہوئے ٹیبل ٹینس کے سنگل مقابلوں میں تحصیل بھر میں اول اور ضلع بھر میں دوئم پوزیشن حاصل کی ہے۔

عزیز کے لئے اس کامیابی کے بابرکت ہونے اور آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ 1

سے کم ہیں وہ اپنے وعدوں پر نظر ثانی کر کے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے مطابق ادائیگی فرمائیں۔

4۔ جو احباب اپنے وعدے ادا کر چکے ہیں اگر ممکن ہو تو کچھ مزید عطا فرمائیں۔

5۔ وصول شدہ رقم بلاتوقف مرکز بھجوانے کی کوشش فرمائی جائے۔

(ناظم وقف جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

○ مورخہ 11۔ نومبر 1999ء کو عزیزہ مکرمہ کرن شاہد صاحبہ بنت مکرم نور احمد صاحب شاہد (اسسٹنٹ وائس پریذیڈنٹ یو۔ بی۔ ایل) کا نکاح ہمراہ عزیز مکرم احمد نعمان صادق صاحب ابن مکرم ڈاکٹر محمد صادق صاحب جنجوعہ (پی ایچ ڈی) زعیم اعلےٰ انصار اللہ فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور بعوض ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (دعوت الی اللہ) نے پڑھا۔

احباب کرم سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک فرمائے۔ آمین

گمشدہ بچہ گاڑی

6۔ نومبر 1999ء کو عشاء کے وقت ہسپتال سے دارالرحمت غربی رکشہ پر جاتے ہوئے ریلوے روڈ پر کسی جگہ بچے کی پرام گر گئی ہے۔ جس صاحب کو ملی ہو وہ بیت الغنی دارالرحمت غربی 213109 پر اطلاع دیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

افغانستان پر پابندیاں لگادی گئیں

اقوام متحدہ نے اسامہ بن لادن کو امریکہ کے حوالے نہ کرنے کے الزام میں افغانستان پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ اس کے تحت افغانستان کے فضائی رابطے کاٹ دیئے گئے ہیں۔ کوئی ملک اب افغانستان کی مالی امداد نہیں کر سکے گا۔ ممالک بیرون میں طالبان کے فنڈز بھی منجمد کر دیئے گئے ہیں۔ ان پابندیوں کی تعمیل میں متحدہ عرب امارات نے آریانہ ائرلائنز کی پروازوں پر پابندی لگادی ہے۔ یہ اقتصادی پابندیاں امریکہ کے کہنے پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے عائد کی ہیں۔ طالبان نے کہا ہے کہ اب افغانستان کے غریب عوام پوست کاشت کریں گے جس سے پوری دنیا میں منشیات کا استعمال اور تجارت بڑھے گی۔

اللہ کا عذاب نازل ہوگا

افغان سربراہ ملا محمد عمر نے کہا ہے کہ اگر امریکہ افغان دشمنی سے باز نہ آیا تو زلزلوں اور طوفانوں کی شکل میں اللہ کی طرف سے عذاب اس پر نازل ہوگا۔

امریکہ کے خلاف مظاہرے

افغانستان میں امریکہ کے خلاف سخت مظاہرے ہوئے۔ کابل میں مشتعل مظاہرین نے سابق امریکی سفارت خانے کی عمارت پر حملہ کر دیا۔ امریکہ اور کلنٹن کے خلاف نعرے لگائے گئے۔ اقوام متحدہ کی عمارت پر پتھراؤ کیا گیا۔

بھارت میں ہندوؤں کا چرچ پر حملہ

بھارت میں انتہا پسند ہندوؤں نے مغربی دہلی میں ایک چرچ پر حملہ کیا اور عبادت میں مصروف عیسائیوں پر تشدد کیا۔ 15 عیسائی زخمی ہو گئے۔ انجیل کو نذر آتش کیا گیا۔ 40 شرپسند نعرے لگاتے ہوئے چرچ کے باہر جلسہ گاہ پر ٹوٹ پڑے۔ بتایا گیا ہے کہ حملہ آوروں میں حکمران جماعت بی جے پی کے کارکن اور خواتین بھی شامل تھیں۔

قاہرہ میں ریل گاڑی کا حادثہ

قاہرہ میں درجنوں افراد بس کے ایک حادثے میں ہلاک و زخمی ہونے والوں کے لئے پٹڑی عبور کر رہے تھے کہ ایک ریل گاڑی کی زد میں آگئے جس سے 10۔ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ یہ حادثہ شدید دھند کی وجہ سے پیش آیا۔

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 18۔ نومبر 1999ء

12-20 a.m. لقاء مع العرب۔
1-35 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن فرانس۔
1-45 a.m. حضرت صاحب کے ساتھ مجلس سوال و جواب۔ بنگالی مہمانوں کے ساتھ۔
2-45 a.m. درثمین۔
3-25 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔ سبق نمبر 48
4-30 a.m. سپینش زبان سیکھیے۔
5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ۔
6-10 a.m. لقاء مع العرب۔
7-05 a.m. بنگالی مہمانوں کے ساتھ حضرت صاحب کی مجلس سوال و جواب۔
8-05 a.m. اردو کلاس سبق نمبر 94
9-10 a.m. سپینش زبان سیکھیے
9-50 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔ سبق نمبر 48
11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ۔
12-05 p.m. سندھی پروگرام۔ خطبہ جمعہ (8-1-99)
1-10 p.m. درثمین۔
1-50 p.m. لقاء مع العرب۔
3-00 p.m. اردو کلاس۔ سبق نمبر 94
4-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m. عربی زبان سیکھیے۔
6-00 p.m. اطفال کے ساتھ حضرت صاحب کی مجلس سوال و جواب 17-11-99
7-00 p.m. بنگالی سروس۔
8-05 p.m. ہومیوپیتھی کلاس۔
9-05 p.m. چلڈرنز کارنر ورک شاپ نمبر 12
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔
11-20 p.m. اردو کلاس۔ سبق نمبر 95۔ (30-9-95)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سکرین پرنٹنگ کی دنیا میں ایک منفرد اور جانا پہچانا نام
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس، سٹکرز، سوونیئرز، کلاک ڈائلز، ہیلڈز، اور بہت کچھ جو آپ چاہیں سکرین پرنٹ کیا جاتا ہے۔
لاہور فون: 5150862-5123862 ای میل: knp@nexlinx.net.pk

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خاں
اوقات کار- صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

ارزاں ٹکٹ و سفری انتظامات کیلئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی
سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
گوندل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد
فون 270987 فیکس 277738

آپ کی خدمت ہمارا نصب العین — ہم خدمت کرتے ہیں بزنس نہیں کرتے
اندرون و بیرون ملک ڈائریکٹ ڈائلنگ سسٹم - عورتوں کیلئے پردے کا علیحدہ انتظام
السید کال پوائنٹ نزد چوک خانووالا- لاہور روڈ- شیخوپورہ
پروپرائٹر: سید عارف شاہ فون 04931-610194

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 15 نومبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 15 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 27 درجے سنٹی گریڈ
منگل 16۔نومبر۔ غروب آفتاب۔ 5-11
بدھ 17۔نومبر۔ طلوع فجر۔ 5-11
بدھ 17۔نومبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-36

بیوروکریسی پر فوج کی نگرانی شروع

بیوروکریسی پر فوج کی نگرانی کا نظام شروع کر دیا گیا ہے۔ اجتماعی نوعیت کی عوامی شکایات کے ازالہ کے لئے خصوصی مانیٹرنگ سیل آئی ایس پی آر کے دفاتر میں آج سے کام شروع کر دیں گے۔ یہ نظام چیف ایگزیکٹو گورنروں اور وزراء کیلئے آنکھوں اور کانوں کے فرائض انجام دے گا۔ صوبائی سطح پر مانیٹرنگ اور رابطہ کے لئے صوبائی سیکرٹریٹ کو ریڈ کوارٹر میں قائم کر دیئے گئے مانیٹرنگ ٹیمیں سرکاری دفاتر اور دستاویزات کا معائنہ کر سکیں گی۔ کرپشن کی رپورٹ جی ایچ کیو میں مرکزی سیکرٹریٹ کو ارسال کی جائے گی۔ چیف آف جنرل سٹاف کی براہ راست نگرانی میں تمام کام ہوگا۔

اربوں کی وصولی کے خلاف سارے حکم امتناعی ختم

سپریم کورٹ نے ایک اہم فیصلہ دیا ہے کہ مالی معاملات میں ہائی کورٹیں چھ ماہ سے زیادہ کا حکم امتناعی نہیں دے سکتیں۔ ماضی کے احکام یہ امتناعی عرصہ پورے ہوتے ہی از خود خارج متصور ہونگے۔ عدالتی ذرائع نے بتایا ہے کہ عدالت عظمیٰ کے اس حکم کے بعد نادہندہ سیاستدانوں اور صنعت کاروں سے وصولیاں کرنے میں کوئی رکاوٹ باقی نہیں رہی۔

الزامات درست قرار دے دیئے گئے

طیارہ کیس میں پولیس نے معاون پائلٹ سمیت 9 گواہوں کے بیانات قلم بند کر لئے ہیں اس میں طیارے کے معاون پائلٹ بھی شامل ہیں۔ 4 مزید اعلیٰ پولیس افسروں کو شامل تفتیش کر لیا گیا۔ ان میں سابق ڈی آئی جی کراچی اکبر ارائیں، سابق ڈی آئی جی سکھر اختر میمن، سابق ایس ایس پی نواب شاہ احسان اللہ گوندل اور ایس ایس پی ایسٹ بشیر میمن شامل ہیں۔ ان میں سے صرف آخر الذکر ڈیوٹی پر ہیں باقی زیر حراست ہیں۔ تاہم ابھی انکی باقاعدہ گرفتاری نہیں ڈالی گئی۔ طیارے کے عملے نے اپنے بیانات میں کہا ہے کہ کراچی کی فضا میں پہنچے تو رن وے کی لائٹیں بند تھیں۔ اترنے نہیں دیا گیا۔ نواب شاہ جانے کو کہا آرمی نے ٹیک اوور کیا تو بجلیاں روشن ہو گئیں۔

نواز شریف کراچی پہنچادیئے گئے

معزول وزیراعظم نواز شریف کو سخت پہرے میں کراچی پہنچا دیا گیا۔ جہاں طیارہ کیس میں ان کی گرفتاری ڈالی گئی۔ ان کو اتوار کی صبح خصوصی طیارے میں کراچی لایا گیا۔ اور گرفتاری ڈال کر نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا۔

نواز شریف کے خلاف 160 مقدمات

سابق وزیراعظم نواز شریف کے خلاف 160 مقدمات کی تفصیل چیف ایگزیکٹو کو فراہم کر دی گئی ہے خفیہ ایجنسیوں نے کرپشن، کمیشن لینے، اختیارات کے ناجائز استعمال، اور جرائم پیشہ افراد کی سرپرستی کرنے جیسے الزامات کے ثبوت اکٹھے کر لئے ہیں۔ مقدمات کراچی میں چلنے کا امکان ہے۔

صرف شیطانوں کے خلاف جنگ

وزیر داخلہ لیفٹیننٹ جنرل (ر) معین الدین حیدر نے بتایا ہے کہ قرضوں کے نادہندگان کی حتمی فہرست 16۔نومبر کے بعد جاری ہوگی۔ صرف ان لوگوں کے خلاف ایکشن ہوگا جنہوں نے قوم کی دولت لوٹی ہے۔ بنک خالی کئے ہیں اور ساری رقوم ہضم کر گئے ہیں اس کا مقصد عام لوگوں کو ہراساں کرنا نہیں ہے۔ یہ صرف "شیطانوں" کے خلاف جنگ ہوگی۔

راکٹوں کی ذمہ داری الجہاد نے قبول کرلی

افغانستان کے ایک ملی لیفٹ گروپ الجہاد نے جمعہ کے روز اسلام آباد میں چھ راکٹ فائر کرنے کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔ ڈھاکہ میں فرانچ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے نمائندے کو ایک شخص نے فون پر یہ بات بتائی۔ یہ شخص عربی لہجے میں انگریزی میں بات کر رہا تھا۔ اس نے بتایا کہ ان کا ہیڈ کوارٹر قندھار میں ہے۔

پرویز رشید گرفتار

پی ٹی وی کے سابق چیئرمین پرویز رشید کو ہفتے اور اتوار کی درمیانی رات لاہور میں ڈیفنس سے ان کی رہائش گاہ سے گرفتار کر لیا گیا۔

راکٹوں کا حملہ تفتیش

اسلام آباد میں راکٹوں کے دھماکے کرنے کے الزام میں دو عرب باشندوں سمیت پانچ افراد سے تفتیش کی جائے گی۔

نواز شریف کو فوراً رہا کیا جائے

دولت مشترکہ سربراہ کانفرنس نے مطالبہ کیا ہے کہ نواز شریف کو فوراً رہا کیا جائے۔ ڈربن میں دولت مشترکہ کانفرنس میں فوجی انقلاب کی شدید مخالفت اور جمہوریت کی بحالی پر زور دیا گیا ہے۔ نواز شریف کی رہائی کا مطالبہ دولت مشترکہ کے سربراہوں نے مشترکہ طور پر کیا۔

نواز شریف کی اہل خانہ سے گفتگو

زیر حراست سابق وزیراعظم نواز شریف نے اپنے اہل خانہ سے تیسری بار گفتگو کی ان کو علم نہ تھا کہ کیا تاریخ ہے۔ ان کی آواز سے معلوم ہوتا تھا کہ گلے میں انفیکشن ہے۔ گفتگو انتہائی مختصر تھی۔

خطوط عدلیہ تک کیسے پہنچے

فوجی حکام نے اس بات کا سخت نوٹس لیا ہے کہ بیگم کلثوم نواز اور حمزہ شہباز کے خطوط عدلیہ تک کیسے پہنچے۔ ان افراد کے گرد پہرہ مزید سخت کر دیا گیا ہے۔ رائے ونڈ اور ماڈل ٹاؤن میں نواز شریف خاندان کے دیگر لوگ بھی جاسوسی کے جال کی لپیٹ میں آ گئے۔

بنک کھلے رہے۔ نادہندگان نہ آئے

حکومت کی ہدایت کے مطابق بنک اتوار کو بھی کھلے رہے مگر نادہندگان کوئی ادائیگی کرنے نہ آئے۔

کسانوں نے بھوک ہڑتالیں شروع کر دیں

کپاس کا بحران شدید تر ہو جانے کے بعد کسانوں نے بھوک ہڑتالیں شروع کر دی ہیں۔ میلسی اور ساہیوال میں کسانوں نے بھوک ہڑتالی کیمپ لگا دیئے ہیں۔ کسان بورڈ ملتان نے احتجاجی پروگرام ایک دن کے لئے ملتوی کر دیا ہے۔

بھائی بھائی گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
☎ 211158 (گلی کے اندر ہے)

تمام ورائٹی بے بی سائیکل اور نئے سائیکل دستیاب ہیں۔ نیز جھولا، پنگھوڑا، واکر، بچہ سائیکل اور پرام
نور سائیکل ورکس
چوک یادگار۔ ربوہ فون 999
پروپرائٹر۔ عبدالنور ناصر

نورسن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ۔
ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور۔ ربوہ
فون دکان۔ 699 گھر 211971

"ضرورت ہے" آفس ورک کیلئے۔ تعلیم کم از کم میٹرک۔ عمر 25 تا 35 سال
پتہ برائے رابطہ : میاں بھائی پٹہ کمانی فیکٹری
گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب دین
جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور ☎ 7932514-7932515-7932516

دمہ، پرانی کھانسی، زکام، چھینکیں، انفلوئنزہ

Asthma Course	Rs. 100/-	دمہ، سانس کی تنگی کا مستقل علاج
Cold Cure Tabs	Rs. 20/-	نیا زکام بچوں کا زکام (خوش ذائقہ ٹکیاں)
Cold Cure Caps	Rs. 25/-	پرانا بار بار لگنے والا زکام
Cough Cure Tabs	Rs. 20/-	نئی کھانسی بچوں کی کھانسی کیلئے خوش ذائقہ ٹکیاں
Cough Cure Caps	Rs. 25/-	پرانی یا بار بار ہونے والی کھانسی کیلئے
Sneezing Cure Caps	Rs. 25/-	چھینکیں یا ایسا زکام جس میں چھینکیں زیادہ آئیں
Influenza Cure Tabs	Rs. 20/-	انفلوئنزہ بخار، فلو، چھینکوں زکام کے ساتھ حرارت ہونا
Flue Curative Smell	Rs. 25/-	نزلہ زکام، انفلوئنزہ، ناک کی بندش، میں سونگھنے سے آرام

تفصیلی لٹریچر مفت طلب فرمائیں۔ بذریعہ ڈاک Rs.5/- کے ٹکٹ ارسال فرمائیں۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل۔ ربوہ
فون کلینک 419-771
ہیڈ آفس 213156
سیلز 211283

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61